روزنامہ

الفضل

ٹیلی فون نمبر 213029

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان C.P.L 61

جمعرات 7 مارچ 2002ء 22 ذوالحج 1422 ہجری - 7 امان 1381 ہش جلد 52-87 نمبر 53

خاندان بکھر گیا

حضرت ابوسلمہؓ نے قریش کے مظالم سے تنگ آ کر مکہ سے ہجرت کا ارادہ کیا اور اپنی بیوی اور شیر خوار بیٹے کو لے کر مدینہ کی طرف چل پڑے جب ان کی بیوی ام سلمہؓ کے قبیلہ کو اس کا علم ہوا تو انہوں نے ام سلمہؓ کو روک لیا - اور ابوسلمہؓ کے قبیلہ والوں نے بچہ چھین لیا - ام سلمہؓ ایک سال تک خاوند اور بیٹے سے جدا رہیں آخر بنومغیرہ کے ایک آدمی کو ان پر رحم آیا اور بچے سمیت ہجرت کی اجازت دی - یہی ام سلمہؓ اپنے خاوند کی شہادت کے بعد رسول اللہؐ کے عقد میں آئیں -

(سیرۃ ابن ہشام جلد 2 ص 112 مطبع مصطفی مصر - 1936)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے :- (-) یعنی وہ لوگ جنہوں نے کہا کہ ہمارا رب اللہ ہے اور باطل خداؤں سے الگ ہو گئے پھر استقامت اختیار کی یعنی طرح طرح کی آزمائشوں اور بلا کے وقت ثابت قدم رہے - ان پر فرشتے اترتے ہیں کہ تم مت ڈرو اور مت غمگین اور خوش ہو اور خوشی میں بھر جاؤ - کہ تم اس خوشی کے وارث ہو گئے جس کا تمہیں وعدہ دیا گیا ہے - ہم اس دنیوی زندگی میں اور آخرت میں تمہارے دوست ہیں - اس جگہ ان کلمات سے یہ اشارہ فرمایا کہ اس استقامت سے خدا تعالیٰ کی رضا حاصل ہوتی ہے - یہ سچ بات ہے کہ استقامت فوق الکرامت ہے - کمال استقامت یہ ہے کہ چاروں طرف بلاؤں کو محیط دیکھیں اور خدا کی راہ میں جان اور عزت اور آبرو کو معرض خطر میں پاویں اور کوئی تسلی دینے والی بات موجود نہ ہو یہاں تک کہ خدا تعالیٰ بھی امتحان کے طور پر تسلی دینے والے کشف یا خواب یا الہام کو بند کر دے اور ہولناک خوفوں میں چھوڑ دے - اس وقت نامردی نہ دکھلاویں اور بزدلوں کی طرح پیچھے نہ ہٹیں - اور وفاداری کی صفت میں کوئی خلل پیدا نہ کریں - صدق اور ثبات میں کوئی رخنہ نہ ڈالیں - ذلت پر خوش ہو جائیں - موت پر راضی ہو جائیں اور ثابت قدمی کے لئے کسی دوست کا انتظار نہ کریں کہ وہ سہارا دے - نہ اس وقت خدا کی بشارتوں کے طالب ہوں کہ وقت نازک ہے اور باوجود سراسر بے کس اور کمزور ہونے کے اور کسی تسلی کے نہ پانے کے سیدھے کھڑے ہو جائیں - اور ہر چہ بادا باد کہہ کر گردن کو آگے رکھ دیں اور قضاء و قدر کے آگے دم نہ ماریں - اور ہرگز بے قراری اور جزع فزع نہ دکھلاویں جب تک کہ آزمائش کا حق پورا ہو جائے - یہی استقامت ہے جس سے خدا ملتا ہے - یہی وہ چیز ہے جس کی رسولوں اور نبیوں اور صدیقوں اور شہیدوں کی خاک سے اب تک خوشبو آ رہی ہے - اسی کی طرف اللہ جلشانہ اس دعا میں اشارہ فرماتا ہے :-

اھدنا الصراط المستقیم (-) یعنی اے ہمارے خدا تعالیٰ! ہمیں استقامت کی راہ دکھلا - وہی راہ جس پر تیرا انعام و اکرام مترتب ہوتا ہے اور تو راضی ہو جاتا ہے - اور اسی کی طرف اس دوسری آیت میں اشارہ فرمایا :- (-) اے خدا! اس مصیبت میں ہمارے دل پر وہ سکینت نازل کر جس سے صبر آ جائے - اور ایسا کر کہ ہماری موت (دین) پر ہو -

(اسلامی اصول کی فلاسفی - روحانی خزائن جلد 10 ص 419)

مدرسۃ الحفظ طالبات میں داخلہ

مدرسۃ الحفظ طالبات میں داخلہ برائے سال 2002ء کے لئے درخواست ارسال کرنے کی آخری تاریخ 25 مارچ 2002ء ہے - انٹرویو برائے داخلہ 2 اپریل صبح 9 بجے پرنسپل کے آفس میں لیا جائے گا - والدین درخواست سادہ کاغذ پر پرنسپل عائشہ دینیات اکیڈمی ربوہ کے نام درج ذیل کوائف کے ساتھ ارسال کریں

1 - نام طالبہ مع ولدیت، تاریخ پیدائش، ایڈریس مکمل
2 - برتھ سرٹیفکیٹ کی فوٹو کاپی
3 - پرائمری پاس ہونا ضروری ہے
4 - طالبہ کی عمر 11 سال سے زائد نہ ہو 9 اور 10 سال کی طالبات کو ترجیح دی جائیگی -
5 - طالبہ کو قرآن کریم ناظرہ درست تلفظ کے ساتھ روانی سے پڑھنا آتا ہو - والدین یا والدہ بھی درست تلفظ سے پڑھنا جانتے ہوں اور اپنی بچی کو حفظ کرانے میں خاص توجہ دے سکتے ہوں -
6 - طالبہ کی صحت اچھی ہو - نظر کمزور نہ ہو - اور سر درد کی شکایت نہ ہو - طالبہ محنت کرنے کی عادی ہو -
7 - سب سے بڑھ کر یہ کہ طالبہ حفظ کرنے کا ذاتی شوق رکھتی ہو -

(پرنسپل عائشہ اکیڈمی ربوہ)

والدین / سیکرٹریان واقفین نو سے گزارش

واقفین نو بچوں کے والدین اور سیکرٹریان سے گزارش ہے کہ براہ کرم رہائش تبدیل کرتے وقت نئے اور پرانے ایڈریس سے (مع نام اور حوالہ نمبر وقف نو) جلد از جلد وکالت وقف نو کو مطلع فرمایا کریں تاکہ واقفین نو کا ریکارڈ درست رکھا جا سکے اور بہتر طور پر ان کی راہنمائی کی جا سکے -

(وکالت وقف نو)

ضرورت لیبارٹری ٹیکنیشن

مرکز عطیہ خون ربوہ کے لئے لیبارٹری ٹیکنیشن کی ضرورت ہے - کوالیفائیڈ اور تجربہ کے حامل احباب مکمل کوائف اور قائد مجلس / ضلع کی تصدیق کے ساتھ اپنی درخواستیں مکرم معتمد صاحب مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان کے نام ارسال کریں -

(نگران مرکز عطیہ خون)

تنزانیہ میں پانچ نئے ہومیو پیتھک کلینکس کا قیام

(رپورٹ: مظفر احمد باجوہ۔ مربی سلسلہ)

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل (MTA) کے اجراء کے معاً بعد حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ہومیو پیتھی طریق علاج پر لیکچرز کا ایک لمبا سلسلہ شروع فرمایا۔ ان لیکچرز کی ایم ٹی اے اور احمدیہ اخبارات کے ذریعہ ساری دنیا میں نشرواشاعت ہوتی رہی اور آج بھی یہ سلسلہ جاری ہے جس کے نتیجہ میں ساری دنیا کے احمدی احباب نے اس طریق علاج سے واقفیت حاصل کی اور ان کی دلچسپی اس میں بڑھتی گئی اور کثرت سے احباب جماعت اپنے علاج کے سلسلہ میں حضور ایدہ اللہ کی خدمت میں خطوط لکھنے لگے تا کہ آپ کی دعاؤں کے ساتھ ساتھ دوا بھی حاصل کرسکیں۔

چنانچہ بے شمار احباب آپ کی دعاؤں اور تجویز کردہ نسخوں کے ذریعہ شفایاب ہوئے اور ہو رہے ہیں۔ پھر پیارے امام کی ہومیو پیتھی میں گہری دلچسپی اور توجہ کو دیکھ کر بہت سارے احمدی احباب میں بھی اپنے اپنے قرب وجوار میں بسنے والوں کا علاج خود کرنے کا شوق پیدا ہوا۔ اور آج اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس طریق علاج سے دنیا بھر میں جماعت احمدیہ کے مربیان اور دیگر احباب کے ذریعہ کثرت سے شفا کے حیرت انگیز واقعات رونما ہو رہے ہیں۔

حال ہی میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ کی خدمت میں دوا کی تجویز کے لئے خط لکھنے والوں کے سلسلہ میں آپ کی طرف سے محترم مظفر احمد صاحب درانی امیر جماعت احمدیہ تنزانیہ کے نام ہدایت موصول ہوئی کہ ایسے احباب کے لئے اپنے ملک میں ہی علاج کا انتظام کیا جائے کیونکہ دور سے مریض کو دیکھے بغیر صحیح دوا کی تجویز میں مشکلات پیش آتی ہیں۔

چنانچہ پیارے امام ایدہ اللہ کی ہدایت کی تعمیل میں محترم امیر صاحب تنزانیہ نے فوراً ملک کے مختلف علاقوں میں ہومیو پیتھک دواؤں کا انتظام کر کے مربیان کو ہدایت جاری کر دی ہے کہ وہ دعوت الی اللہ اور دیگر فرائض کے ساتھ ساتھ خدمت خلق کا یہ طریق بھی اختیار کریں۔

الحمد للہ کہ جماعت احمدیہ کے مربیان جہاں انسانیت کی روحانی شفا کے کام میں دن رات مصروف ہیں وہاں جسمانی شفا کے سامان بھی مہیا کر رہے ہیں۔

دارالسلام (تنزانیہ کے جماعتی مرکز) میں ہومیو پیتھی کلینک پہلے ہی سے محترم مظفر احمد صاحب درانی امیر جماعت احمدیہ تنزانیہ اور محترم میاں غلام مرتضیٰ صاحب کے ذریعہ کئی دکھی انسانوں نے شفا پائی ہے۔ اب اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے اس کلینک کی مزید درج ذیل پانچ شاخیں کھول دی گئی ہیں:۔

1۔ صوبہ ارنگا میں۔
2۔ کبیٹی (Kibiti) میں۔
3۔ موروگورو (Morogoro) میں۔
4۔ سونگیا (Songia) میں۔
5۔ ٹانگا (Tanga) میں۔

جیسا کہ ظاہر ہے ان کلینکس کے لئے کوئی علیحدہ طور پر عمارتیں تعمیر نہیں کی گئیں بلکہ مشن ہاؤس یا آفس کے کسی ایک کونے میں مربیان تھوڑی سی دوائیاں سادگی کے ساتھ سجا لیتے ہیں اور کسی بھی ضرورت مند دکھی انسان کی خدمت کے لئے سرگرم ہو جاتے ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے ملک کے مختلف حصوں میں مربیان کے ذریعہ شفا کے غیر معمولی اور حیرت انگیز واقعات کا رونما ہونا اس بات کی کھلی شہادت ہے۔

یہ کلینکس تنزانیہ میں ہوں یا دنیا کے کسی بھی دوسرے ملک میں جو مربیان کے ذریعہ سادگی کے ساتھ چلائے جا رہے ہیں بظاہر معمولی سہی مگر ان کے پیچھے جو جذبہ کارفرما ہے وہ معمولی نہیں۔ یہ پیارے امام حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ کی دلی خواہش اور تمنا ہے اور آپ ہی کی ہدایت بھی ہے اور مربیان کے اس میدان میں پوری طرح تجربہ کار نہ ہونے کے باوجود بھی ان کلینکس کے ذریعہ شفا کے غیر معمولی واقعات رونما ہونے کے پیچھے یقیناً حضور ایدہ اللہ کی مقبول دعائیں بھی کارفرما ہیں۔ لمبے عرصے تک آپ کا ہومیو پیتھی سے وابستہ رہنا' ایم ٹی اے پر لیکچرز دینا، پھر ان لیکچرز کو مرتب کروا کر کتاب کی شکل میں چھپوانا اور پھر ان تمام معاملات کی انجام دہی میں گہری دلچسپی اور ذاتی توجہ اور نگرانی نہ صرف آپ کے قلب صافی میں مخلوق خدا کی ہمدردی و بھلائی کے لئے موجزن بے پناہ جذبات کی آئینہ دار ہے بلکہ اس کے ساتھ ساتھ یہ آپ ہی کی دعاؤں کا اعجاز ہے جو غیر معمولی شفا کی صورت میں ملک ملک میں جلوے دکھا رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ حضور انور کی صحت و عمر میں اور تمام مہمات دینیہ عالیہ میں بے حد برکتیں عطا فرماتا رہے اور پیارے امام کی دعائیں ہمیشہ ہمارے شامل حال رہیں۔ آمین۔

(الفضل انٹرنیشنل 8 فروری 2002ء)

دنیا کی کوئی آسمانی کتاب ایسی نہیں جس نے انسان کو کائنات عالم پر غور کرنے کا اس طرح واضح حکم دیا ہو جس طرح قرآن کریم نے دیا ہے۔

(حضرت خلیفۃ المسیح الثانی)

تم غیر قوموں کی طرح نرے اسباب کے بندے نہ ہو جاؤ

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

میں تمہیں حد اعتدال سے رعایت اسباب سے منع نہیں کرتا ہوں کہ تم غیر قوموں کی طرح نرے اسباب کے بندے ہو جاؤ اور اس خدا کو فراموش کر دو جو اسباب کو بھی وہی مہیا کرتا ہے۔ اگر تمہیں آنکھ ہو تو تمہیں نظر آ جائے کہ خدا ہی خدا ہے اور سب ہیچ ہے۔ تم نہ ہاتھ لمبا کر سکتے ہو اور نہ اکٹھا کر سکتے ہو۔ مگر اس کے اذن سے۔ ایک مردہ اس پر ہنسی کرے گا مگر کاش اگر وہ مر جاتا تو اس ہنسی سے اس کے لئے بہتر تھا۔

(روحانی خزائن جلد 19 ص 22)

غزل

ترا خیال ہی بزمِ ادب میں لائے مجھے
ترا جمال ہی شعر و سخن سجھائے مجھے

جو مستیوں کو بھی ہوش و خرد سے مہکائے
نجانے کونسی ایسی تُو مَے پلائے مجھے

یہ سوچ کے تو ذرا سا اداس ہے پیارے
نہ دھوپ اچھی لگی ہے نہ بھائے سائے مجھے

یہ تیرے چہرے پہ کچھ کچھ ملال کیوں آیا
یہ اک خیال ہی رہ رہ کے اب ستائے مجھے

تری خوشی میں ہے سمٹی زمانے بھر کی خوشی
تو جس ادا کو بھی اپنائے یار بھائے مجھے

کوئی جو حرف دعا آئے میرے ہونٹوں پر
تو تیرا نام یقیناً نہ بھول پائے مجھے

جو میرے سکھ ہیں وہ تیرے ہوں تیرے دکھ میرے
مرا نصیب یہ دن بھی کبھی دکھائے مجھے

مبارک احمد عابد

پبلشر آغا سیف اللہ۔ پرنٹر قاضی منیر احمد مطبع ضیاء الاسلام پریس۔ مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے

عرفانِ حدیث

نمبر 109

مرتبہ: عبدالسمیع خان

نماز باجماعت کی فضیلت

حضرت ابوھریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا باجماعت نماز کسی آدمی کی گھر میں یا بازار میں اکیلی نماز پر 25 گنا فضیلت رکھتی ہے۔ کیونکہ جب کوئی شخص عمدگی سے وضو کرتا ہے اور مسجد میں آتا ہے اور نماز کے سوا اس کا کوئی مقصد نہیں ہوتا تو اس کے ہر قدم کے بدلے اللہ تعالیٰ اس کا ایک درجہ بڑھاتا ہے ایک بدی مٹاتا ہے۔ یہاں تک کہ وہ مسجد میں داخل ہو جاتا ہے۔ اور جب وہ مسجد میں داخل ہو جاتا ہے تو جب تک نماز اسے روکے رکھتی ہے وہ حالت نماز میں شمار ہوتا ہے۔ اور جب تک وہ اپنی جائے نماز پر رہتا ہے فرشتے اس کے لئے دعائیں کرتے ہیں کہ اے اللہ اس کو بخش دے اے اللہ اس پر رحم کر۔ یہ سلسلہ جاری رہتا ہے جب تک وہ مُحْدِث نہ کرے یعنی نامناسب امور میں مبتلا نہ ہو جائے۔

(صحیح بخاری کتاب الصلوٰۃ باب الصلوٰۃ فی مسجد السوق حدیث نمبر 457)

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اس حدیث کی تشریح میں فرماتے ہیں۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا انسان کا جماعت سے نماز پڑھنا بازار یا گھر میں نماز پڑھنے سے پچیس گنا سے بھی کچھ زیادہ ثواب کا موجب ہے۔ اب اس حدیث کو میں نے اس حدیث کے بالکل ساتھ رکھ دیا ہے جس میں راوی نے اقرار کیا ہے کہ میں بھول گیا ہوں۔ یہاں راوی نے اقرار نہیں کیا لیکن یہ بیان دوسرے بیانات سے متضاد ہے۔ یعنی لفظ بیس گنا' اٹھائیس گنا' سوگنا' ہزار گنا' اتنے بکروں کی قربانی' اتنے جانوروں کی قربانی یہ سارے وہ مضامین ہیں جو بعد کے آنے والے راویوں کو اچھے لگا کرتے تھے اور وہ اپنی طرف سے بیچ میں باتیں ڈالا کرتے تھے۔ اس لئے اب میں کہہ سکتا ہوں کہ اپنی طرف سے ڈالتے تھے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات میں تو تضاد ہی کوئی نہیں اور نماز باجماعت کو جہاں فرض ہوتی ہے وہاں فرض ہی قرار دیتے ہیں۔ ایک فرض کے گرنے سے ساری نمازیں گر جاتی ہیں۔ اس لئے نماز باجماعت کے مقابل پر ایسے لوگوں کو نہیں سمجھایا جا سکتا کہ ان کے اکیلے نماز پڑھنے سے باجماعت نماز زیادہ اہم ہے کیونکہ اگر وہ باجماعت پڑھ سکتے ہیں تو اکیلا نماز پڑھنا نماز ہی نہیں ہے۔ یہ اندرونی تضاد ہے جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے دوسرے ارشادات کی روشنی میں ہمیں دکھائی دینے لگتا ہے۔ بڑی قطعیت کے ساتھ دوسری حدیثیں ہیں جو بتا رہی ہیں کہ جہاں نماز باجماعت قائم کی جا سکتی ہو وہاں اکیلی نماز ہوتی ہی نہیں سوائے اس کے کہ کوئی مجبوری حائل ہو۔ پس معلوم ہوتا ہے کچھ حصہ راوی بھول گیا ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی واضح مراد یہ ہے کہ نماز باجماعت کی اگر کسی کو توفیق نہ ہو' بیمار ہو' کوئی اور وجہ ہو تو باجماعت نماز نہ پڑھے مگر یہ یاد رکھے کہ ایک اچھے کام سے محروم رہا ہے۔ یہ احساس اس کو نماز باجماعت کی اہمیت یاد دلاتا رہے گا۔ پس جہاں زیادہ فائدہ مند' زیادہ ثواب کا موجب' جیسے الفاظ ملتے ہیں یہ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہوگا' لازم بات ہے کہ ایسا شخص جو نماز باجماعت نہیں پڑھ سکتا اس کو یاد کرانے کے لئے نماز باجماعت کے کچھ فوائد ذہن نشین کرائے گئے ہوں لیکن عملاً کیا فرمایا تھا' کتنے گنا فرمایا تھا اس بحث میں ہمیں مبتلا نہیں ہونا چاہئے۔

فرماتے ہیں' اور یہ اس لئے کہ جب ایک شخص اچھی طرح وضو کرے پھر نماز کی نیت سے مسجد کی طرف آئے یعنی نماز کے سوا کوئی چیز اسے مسجد میں نہ لائے۔ اب صاف تضاد یہاں ظاہر ہو گیا یعنی پہلے یہ ذکر کیا کہ اکیلے نماز سے دوسری جو اجتماعی نماز ہے وہ زیادہ ضروری ہے اور ساتھ ہی فرمایا کہ اس لئے ہے کہ اگر وضو کرے نماز کی نیت سے مسجد میں آئے۔ اگر نماز کی نیت سے وضو کر کے آ سکتا ہے تو اکیلی نماز تو پھر نماز ہی نہ رہی پھر بیس گنا کی بحث اٹھ جاتی ہے۔ اس لئے میں یہ استنباط کر رہا ہوں کہ معلوم ہوتا ہے کہ راوی کے ذہن میں کچھ چیزیں مشتبہ ہو گئیں۔ یہ تو ہرگز بعید نہیں کہ ان لوگوں کے لئے جو نماز باجماعت نہیں پڑھ سکتے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے دلوں میں نماز باجماعت کی اہمیت ثابت کرنے کی خاطر' ان کے دلوں پر واضح کرنے کی خاطر کچھ الفاظ فرمائے ہوں لیکن اختیار نہیں رکھا کہ نماز پڑھ سکتا ہو اور نہ پڑھے اور صرف یہ سمجھ لے کہ چلو میں نے چھوٹی نماز پڑھ لی ہے' کم فائدہ ہو جائے گا' اس کا اختیار انسان کو نہیں ہے۔

اب ہم اگلے حصے کو لیتے ہیں' ایک شخص اچھی طرح وضو کرے پھر نماز کی نیت سے مسجد کی طرف آئے یعنی نماز کے سوا کوئی چیز اسے مسجد میں نہ لائے۔ یہ ایک ایسا مسئلہ ہے جس میں ہمیں خصوصیت سے توجہ کرنی چاہئے۔ کیونکہ بہت سے لوگ ہیں جو میٹنگز کے لئے (بیت الذکر) آتے ہیں یہاں بھی اور جرمنی میں بھی اور جگہ بھی ان کا سارا سفر خواہ نیک کام کی خاطر ہو جماعتی میٹنگ کے لئے ہو یا عام کام کی خاطر ہو کسی مشاعرے یا شادی کے لئے آنا ہو تو پھر جو وہ نماز باجماعت پڑھتے ہیں تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ان کی نماز باجماعت کو اصل نماز باجماعت قرار نہیں دے رہے۔ انہوں نے آنا ہی تھا روٹی کھانی تھی اور واپس چلے جانا تھا ساتھ اتفاق سے نماز باجماعت بھی ہو رہی تھی اس میں اگر کوئی شامل نہیں ہوگا تو بالکل ہی بے حیا ہوگا۔ جب نماز پڑھتے دیکھ رہا ہے لوگوں کو تو پھر وہ کہے گا چلو نماز پڑھ کر چلے جاتے ہیں۔ مگر اس کی اگر اتنی ہی نمازیں ہوں ساری عمر کی' کسی اور غرض سے (بیت الذکر) میں پہنچا ہو اور وہاں نماز پڑھ لی ہو اور پھر کبھی بھی نہ آئے تو اس کو فکر کرنی چاہئے۔ ایسے لوگوں کو میری نصیحت ہے کہ کبھی کبھی اس عادت کو توڑنے کی خاطر خالصۃً نماز کی خاطر (بیت الذکر) آیا کریں۔ اور دوسرا یہ کہ ان کو ہم نے پہچانا ہے اس (بیت الذکر) میں' ان دعوت ولیمہ میں شامل ہونے والوں کی نمازوں کو پہچاننا ہو تو ان کے اردگرد اگر کوئی (بیت الذکر) ہو وہاں سے پہچانیں۔ اگر دو قدم پہ (بیت الذکر) ہو اور وہاں نہ جائیں اور ولیمہ کھانے کے لئے بیس میل آ جائیں اور پھر باجماعت نماز پڑھ کے' اپنے آپ کو نمازی سمجھ کے سر اٹھا کے چلیں تو یہ بہت بڑی بے وقوفی ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ذہانت کی لطافت دیکھیں کوئی پردہ باقی نہیں چھوڑا۔ ہر مشکل مضمون سے پردہ اٹھا کے ہمیں اپنے چہرے دکھا دئے ہیں۔ نماز کی نیت سے (بیت الذکر) کی طرف آئے یعنی نماز کے سوا کوئی چیز اسے (بیت الذکر) نہ لائے' نہ شادی نہ بیاہ نہ کوئی اور مقصد' نہ دینی میٹنگ۔ نماز ہی کی خاطر سے آئے تو ایسا شخص قدم نہیں اٹھاتا مگر اس کی وجہ سے اس کا درجہ بلند ہوتا ہے۔ یہ وہ شخص ہے جس کا (بیت الذکر) کی طرف آنا ہر قدم جو اسے (بیت الذکر) کے قریب کرتا ہے اس کے درجے بڑھاتا چلا جاتا ہے یہاں تک کہ وہ (بیت الذکر) میں جا پہنچا ہے۔ پھر جب تک وہ نماز کی خاطر (بیت الذکر) میں بیٹھا رہتا ہے گویا نماز ہی میں مصروف سمجھا جاتا ہے۔ کئی دفعہ بعض مجبوریوں سے نماز باجماعت دیر سے پڑھانی پڑتی ہے۔ وہ لوگ جو (بیت الذکر) میں بیٹھے ہوئے ہیں وہ یہ نہ سمجھیں کہ ان کا وقت ضائع ہو رہا ہے۔ اگر نماز کے انتظار میں بیٹھے ہوئے ہیں تو وہ اللہ کے نزدیک گویا نماز میں مصروف ہیں اور بظاہر عبادت نہیں کر رہے مگر ان کا تمام عرصہ (بیت الذکر) میں موجود رہنا ان کے حق میں ایک عبادت کے طور پر لکھا جاتا ہے اور فرشتے اس پر درود بھیجتے ہیں اور کہتے ہیں اے اللہ اس پر رحم کر' اے اللہ اس کو بخش دے' اس کی توبہ کو قبول کر۔ یہ دعائیں اس وقت تک ہوتی رہتی ہیں جب تک وہ' آگے ترجمہ غلط کیا ہوا ہے اور یہ مضمون میں آپ کے سامنے کھول کے رکھنا چاہتا ہوں کہ 'یحدث' کے الفاظ کا ترجمہ صرف وضو توڑنا کر دیا گیا' یہ بالکل غلط ہے۔ اس مضمون سے اس کا کوئی تعلق ہی نہیں۔ 'اس وقت تک وہ اس کے حق میں دعائیں قبول ہوتی ہیں جب تک وضو نہ ٹوٹ جائے۔' اس بے چارے کا کیا قصور۔ اگر اتفاق سے وضو ٹوٹ جائے تو دعائیں مقبول ہونی بند ہو گئیں؟۔ ترجمہ کرنے والے یہ بات سوچتے نہیں اگر وہ کوئی اچھی سی ڈکشنری اٹھاتے اس میں لفظ ''احدث یحدث'' کا مضمون پڑھتے تو صاف بات کھل جاتی کہ ہر وہ حرکت جو نامناسب ہو' جو خدا کی طرف سے توجہ پھیر دے وہ احداث ہے اور گناہ بھی اس میں شامل ہیں گناہ کے خیالات بھی اس میں شامل ہیں۔ پس 'یحدث' کا مطلب یہ ہے کہ بظاہر وہ عبادت کے انتظار میں (بیت الذکر) میں بیٹھا ہوا ہے مگر بعض ایسی باتیں کرتا ہے جو احداث کا

باقی صفحہ 6 پر

سب دوستوں کے واسطے ضروری ہے کہ ہماری کتب کم از کم ایک دفعہ ضرور پڑھ لیا کریں

مطالعہ کتب حضرت مسیح موعود کی اہمیت

جماعت کی تربیت کے لئے آج کے زمانہ میں حضرت مسیح موعود کے اقتباسات کے پڑھ کر سنانے سے بہتر اور کوئی طریق نہیں ہے

ڈاکٹر محمد عامر خان صاحب

علم کی اہمیت اور فضیلت کا اندازہ اسی بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ نبی کریمؐ پر جو پہلی وحی نازل ہوئی۔ اس میں علم حاصل کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔ آنحضرتؐ کی بہت سی احادیث مبارکہ علم حاصل کرنے اور اسے بڑھانے کی اہمیت کو واضح کرتی ہیں۔ غرض ہر قسم کے معاشرے میں علم کی اہمیت ایک مسلمہ حقیقت ہے۔

علم کی بنیادی طور پر دو قسمیں ہیں یعنی دنیاوی علم اور روحانی علم۔ جہاں مادی اور دنیاوی ترقی کیلئے دنیاوی علم کی ضرورت ہوتی ہے وہاں روحانی زندگی کی بقا اور ترقی کے لئے روحانی علوم آب حیات کی حیثیت رکھتے ہیں۔ اور کیا ہی خوش قسمت وہ قوم ہے جسے روحانی علوم کے خزانے میسر ہیں آج اس دنیا میں وہ خوش قسمت جماعت، جماعت احمدیہ ہے۔

دور حاضر میں دجال مادیت کے تیر لے کر ہماری روحانیت پر حملہ آور ہے۔ وہ سائنس ہیئت اور فلسفہ کو منفی رنگ میں استعمال کر کے روحانیت کی دنیا میں اندھیرا پھیلانا چاہتا ہے۔ اس کے مقابلہ میں اللہ تعالیٰ نے اس زمانے میں حضرت مسیح موعود کو سلطان القلم بنا کر بھیجا ہے جو اپنے ساتھ روحانی علوم کی جگمگاتی شمع لے کر آئے ہیں اور ایسا مال تقسیم کرنے کے لئے آئے ہیں جو سونے چاندی یا روپے پیسوں کی صورت میں نہیں بلکہ روحانی خزانوں کی شکل میں ہے۔

یہ روحانی خزائن ایسے حقائق اور معارف پر مشتمل ہیں جو درحقیقت انوار کا دریا اور معرفت روحانی کا سمندر ہیں اور ہمارے دشمن کے حملوں کے مقابل، ایک حصن حصین کی طرح ہیں۔ ایک ایسے قلعے کی مانند ہیں جس میں کوئی دراڑ یا شگاف نہیں۔

حضرت مسیح موعود خطبہ الہامیہ فرمودہ 11 اپریل 1900ء جو کہ عربی زبان میں ہے، میں فرماتے ہیں:۔

ترجمہ: ’’مجھ کو یہ بھی حکم ہے کہ میں گھروں کو ان کی توشہ دانوں کو مال سے بھر دوں لیکن سونے چاندی کے مال سے نہیں بلکہ علم اور رشد اور ہدایت اور یقین کے مال سے‘‘۔ (روحانی خزائن جلد 16)

حضرت اقدس نے 84 کے قریب کتب تصنیف فرمائی ہیں جو کہ ’’روحانی خزائن‘‘ کے نام سے 23 جلدوں کی صورت میں شائع ہو چکی ہیں۔ ان کے علاوہ حضور کے دہن مبارک سے نکلنے والے خوبصورت الفاظ جو مختلف مواقع پر، مختلف اوقات میں اور مختلف حالات میں آپ نے اپنی جماعت کو خطاب کرتے ہوئے کہے، انہیں ’’ملفوظات‘‘ کی شکل میں محفوظ کر لیا گیا ہے۔ خود حضرت اقدس مسیح موعود ان خزانوں کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

وہ خزائن جو ہزاروں سال سے مدفون تھے
اب میں دیتا ہوں اگر کوئی ملے امیدوار

ہم سب ان خزانوں کے امیدوار بھی ہیں اور حقدار بھی۔

حضور کی کتب میں موجود

روحانی خزائن

حضرت اقدس کی کتب کا مطالعہ کرنا اس لئے بھی نہایت ضروری ہے کہ ان میں وہ سب کچھ ہے جس کی ہمیں ضرورت ہے یہ وہ پانی ہے جو بروقت آسمان سے نازل ہوا ہے جس کی پیاس پہلے سے ہی ہمارے اندر موجود تھی۔ حضور نے اپنی تحریروں میں جن مضامین کی خوشہ چینی کی ہے ان میں خدا تعالیٰ کی حمد وثنا کا ذکر، عظمت قرآن کریم اور شان حضرت مصطفیٰؐ کا بیان اور ان کی محبت چھلکتی ہے۔ اس کے علاوہ فضیلت دین، تصوف، اخلاقیات، فلسفہ احکام شریعت، علم الارواح، علم مکاشفہ جیسے عظیم روحانی فلسفے ملتے ہیں۔ حضور کی کتابوں میں زبردست آسمانی نشانات، عظیم الشان پیشگوئیوں، اپنے دعویٰ کے دلائل اور مخالفین کے اعتراضات کے جوابات زبردست حقائق ومعارف کی صورت میں ملتے ہیں۔ ان کتب کو پڑھ کر اندازہ ہوتا ہے کہ کس طرح حضرت اقدس نے اپنے زوردار قلم سے سیف کا کام لیتے ہوئے عظیم قلمی جہاد کی بنیاد رکھی ہے۔

ملفوظات حضرت مسیح موعود میں احباب جماعت کے تزکیہ نفس اور ان کی اخلاقی اور روحانی تربیت کے سامان موجود ہیں۔ ان کتب میں تعلق باللہ، قرآن کریم کے علم وحکمت کی تعلیم، احیاء دین، حیات آخرت، وحی والہام، نبوت ورسالت جیسے اہم مسائل سادہ اور آسان زبان میں بیان کئے گئے ہیں۔

یہ کتب کیسے لکھی گئیں؟

حضور کی کتب کے مطالعہ کی اہمیت اس بات سے بھی واضح ہو جاتی ہے کہ دیکھا جائے کہ یہ کتب کیسے لکھی گئیں؟ حضور نے یہ کتب نہایت محنت، دلسوزی اور خون جگر سے تحریر فرمائی ہیں۔ آج سے سو سال قبل جب فاؤنٹین پن بھی ایجاد نہیں ہوا تھا۔ حضور سیاہی کی دوات میں قلم ڈبو ڈبو کر یہ معرکۃ الآراء کتب لکھا کرتے تھے۔ اور بعض دفعہ کھڑے ہو کر یا چلتے چلتے بھی لکھا کرتے تھے۔ اسی تعلق میں حضرت مفتی محمد صادق صاحب تحریر کرتے ہیں کہ ایک دفعہ حضور کسی تصنیف میں مصروف تھے کہ مولانا عبدالکریم صاحب سیالکوٹی نے عرض کی کہ ’’گرمی بہت ہے یہاں ایک پنکھا لگا لینا چاہئے...... حضور نے جواب دیا...... ’’جب ٹھنڈی ہوا چلے گی تو بے اختیار نیند آنے لگے گی اور ہم سو جائیں گے تو یہ مضمون کیسے ختم ہوگا‘‘۔

(ذکر حبیب ص 161)

غرضیکہ حضور کی ساری زندگی اس بات کی گواہ ہے کہ آپ اپنے آرام وسکون کو تج کر اپنی جماعت کی ہدایت اور تربیت کے لئے ہر دم کوشاں رہتے تھے۔

ہم جو اردو جاننے والے ہیں ہماری یہ عظیم خوش قسمتی ہے کہ حضور کی بیشتر کتب اور کلام اردو زبان میں ہے۔ لہٰذا ہم آسانی سے ان سے استفادہ کر سکتے ہیں اور کر رہے ہیں۔

ارشادات حضرت مسیح موعود

حضرت مسیح موعود نے اپنی کتب کی اہمیت اور ان کے مطالعہ کے بارہ میں احباب جماعت کو توجہ دلاتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

’’پس میں پھر پکار کر کہتا ہوں اور میرے دوست سن رکھیں کہ وہ میری باتوں کو ضائع نہ کریں اور ان کو صرف ایک قصہ گو یا داستان گو کی کہانیوں ہی کا رنگ نہ دیں بلکہ میں نے یہ ساری باتیں نہایت دلسوزی اور سچی ہمدردی سے جو فطرتاً میری روح میں ہے، کہ ہیں ان کو گوش دل سے سنو اور ان پر عمل کرو‘‘۔

(ملفوظات جلد اول ص 90)

’’میں اقرار کرتا ہوں کہ اگر میرے کلام سے مردے زندہ نہ ہوں اور اندھے آنکھیں نہ کھولیں۔ مجذوم صاف نہ ہوں تو میں خدا تعالیٰ کی طرف سے نہیں آیا‘‘۔

(ازالہ اوہام)

’’میرے اندر ایک آسمانی روح بول رہی ہے جو میرے لفظ لفظ اور حرف حرف کو زندگی بخشتی ہے‘‘۔

(ازالہ اوہام)

’’کیا ہی بدقسمت وہ شخص ہے جو ان باتوں کو نہیں مانتا جو خدا کے منہ سے نکلیں اور میں نے بیان کیں‘‘۔

(کشتی نوح)

’’اگر کوئی طالب حق اور طالب تحقیق ان کا غور سے مطالعہ کرے تو ممکن نہیں کہ اس کو حق وباطل میں فیصلہ کرنے کا ذخیرہ بہم نہ پہنچ جاوے‘‘۔

(ملفوظات جلد دہم ص 229)

’’سب دوستوں کے واسطے ضروری ہے کہ ہماری کتب کم از کم ایک دفعہ ضرور پڑھ لیا کریں کیونکہ علم ایک طاقت ہے اور طاقت سے شجاعت پیدا ہوتی ہے۔ جس کو علم نہیں ہوتا مخالف کے سوال کے آگے حیران ہو جاتا ہے۔

(ملفوظات جلد 8 ص 8)

خلفا کے ارشادات

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:۔

’’جو کتابیں ایک ایسے شخص نے لکھی ہوں جس پر فرشتے نازل ہوتے تھے ان کے پڑھنے سے بھی ملائکہ نازل ہوتے ہیں۔ چنانچہ حضرت صاحب کی کتابیں جو شخص پڑھے گا اس پر فرشتے نازل ہوں گے‘‘۔

(ملائکۃ اللہ۔ انوار العلوم جلد 5 ص 560)

احباب جماعت کو نصیحت کرتے ہوئے حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:۔

’’احمدیت تجھ آتے ہی حضرت مسیح موعود کی کتب جو اردو میں ہیں پڑھنی شروع کر دو۔ اگر انہیں غور سے پڑھو تو تھوڑے دنوں میں ہی تم ایسے (مربی) بن جاؤ گے کہ بڑے سے بڑے عالم بھی تمہارا مقابلہ نہیں کر

باقی صفحہ 6 پر

لعل تاباں
نمبر 35

مرتبہ: فخر الحق شمس

قبولیت دعا کا ایک طریق

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:-

"دعا میں بعض دفعہ قبولیت نہیں پائی جاتی تو ایسے وقت اس طرح سے بھی دعا قبول ہو جاتی ہے کہ ایک شخص بزرگ سے دعا منگوائیں اور خدا تعالیٰ سے دعا مانگیں کہ وہ اس مرد کی دعاؤں کو سنے...... باوا غلام فرید ایک دفعہ بیمار ہوئے اور دعا کی مگر کچھ بھی فائدہ نظر نہ آیا تب آپ نے اپنے شاگرد کو جو نہایت ہی نیک مرد اور پارسا تھے (شاید شیخ نظام الدینؒ یا خواجہ قطب الدینؒ) دعا کے لئے فرمایا۔ انہوں نے بہت دعا کی مگر پھر بھی کچھ اثر نہ پایا گیا۔ یہ دیکھ کر انہوں نے ایک رات بہت دعا مانگی کہ اے میرے خدا اس شاگرد کو وہ درجہ عطا فرما کہ اس کی دعائیں قبولیت کا درجہ پائیں اور صبح کے وقت ان کو کہا کہ آج ہم نے تمہارے لئے یہ دعا مانگی ہے۔ یہ سن کر شاگرد کے دل میں بہت ہی رقت پیدا ہوئی اور اس نے اپنے دل میں کہا کہ جب انہوں نے میرے لئے ایسی دعا کی ہے تو آؤ پہلے انہیں ہی شروع کرو اور انہوں نے اس قدر زور شور سے دعا مانگی کہ باوا غلام فرید کو شفاء ہوگئی۔"

(ملفوظات جلد پنجم ص 182)

حضرت مسیح موعود کی خطوط نویسی

حضرت شیخ یعقوب علی صاحب عرفانی تحریر فرماتے ہیں:-

جب حضرت مسیح موعود اپنے کسی خادم کو خط لکھتے تو ہمیشہ آپ کی عادت میں داخل تھا کہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم اور نحمدہ و نصلی سے ابتدا کیا کرتے اور آپ کے خط میں القاب عام طور پر حبی فی اللہ۔ اخویم ہوا کرتے تھے اور مکرمی بھی لکھا کرتے تھے۔ خواہ کوئی شخص بظاہر کتنے ہی چھوٹے درجہ کا ہو۔ اور آپ کے ساتھ جو لوگ ارادت اور عقیدت کا تعلق رکھتے وہ آپ کے غلاموں کے غلام ہونا اور کہلانا بھی اپنی عزت سمجھتے تھے۔ مگر حضرت مسیح موعود ان کو ہمیشہ اکرام اور احترام کے الفاظ سے یاد فرمایا کرتے تھے اور آپ کی عادت میں تھا ہی نہیں کہ کسی کو صرف نام لے کر پکاریں بلکہ کوئی نہ کوئی تعظیمی لفظ شامل کر لیتے اور جمع کا صیغہ بغرض تعظیم استعمال فرماتے تھے۔ آپ کہہ کر خطاب کرتے۔ یہ تمام امور آپ کے مکتوبات کے ملاحظہ سے عیاں ہیں جن کی کچھ جلدیں شائع ہو چکی ہیں اور بعض اپنے اپنے وقت پر انشاء اللہ العزیز شائع ہو جائیں گی۔ آج تک ان مکتوبات کی اشاعت کی توفیق (بجز ایک کتاب کے) اسی عاجز کو ملی ہے۔

(سیرت حضرت مسیح موعود از حضرت یعقوب علی عرفانی ص 73)

اطاعت خداوندی

آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت تک مکہ سے نہیں نکلے جب تک کہ خدا کی طرف سے حکم نہ ہوا۔ حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں۔ ہم ایک دن بیٹھے ہوئے تھے کہ عین دوپہر کے وقت رسول کریمؐ تشریف لائے اور سر لپیٹا ہوا تھا۔ آپ اس وقت کبھی نہیں آیا کرتے تھے۔ حضرت ابو بکرؓ نے کہا میرے ماں باپ آپؐ پر فدا ہوں آپؐ اس وقت کسی بڑے کام کے لئے آئے ہوں گے۔ حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ رسول کریمؐ نے اجازت مانگی اور اجازت ملنے پر گھر میں آئے اور فرمایا کہ جو لوگ بیٹھے ہیں ان کو اٹھا دو۔ حضرت ابو بکرؓ نے عرض کیا یا رسولؐ اللہ مجھے قسم ہے کہ وہ آپؐ کے رشتہ دار ہیں۔ آپؐ نے فرمایا اچھا مجھے ہجرت کا حکم ہوا ہے۔ حضرت ابو بکرؓ نے عرض کیا یا رسولؐ اللہ مجھے بھی ساتھ ہی جانے کی اجازت دیجئے رسول کریمؐ نے فرمایا بہت اچھا۔

(بخاری کتاب المناقب باب ھجرۃ النبی)

انقلاب

حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ ہند بنت عتبہ آئی اور اس نے حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم روئے زمین پر کوئی خیمہ والا نہ تھا جس کی نسبت میں آپ سے زیادہ ذلت کی خواہشمند ہوں اور اب روئے زمین پر کوئی گھر والا نہیں جس کی نسبت میں آپ کے گھر والوں سے زیادہ عزت کی خواہشمند ہوں۔

(صحیح بخاری کتاب المناقب باب ذکر ہند بنت عتبہ)

اس کے اوصاف کیا کروں میں بیاں
وہ تو دیتا ہے جاں کو اور اک جاں
وہ تو چمکا ہے نیر اکبر
اس سے انکار ہو سکے کیونکر
وہ ہمیں دلستاں تلک لایا
اس کے پانے سے یار کو پایا

(درثمین)

چار دفعہ

حضرت نواب محمد عبداللہ خان صاحب کی اہلیہ اور حضرت مسیح موعود کی لخت جگر حضرت نواب امتہ الحفیظ بیگم صاحبہ کو نماز بروقت ادا کرنے کی اس قدر فکر رہتی تھی کہ ایک دفعہ آپ نے بتایا کہ آج میں نے تین چار دفعہ نماز فجر ادا کی ہے چونکہ آپ کو نیند بہت کم آتی تھی اس لئے جب آنکھ کھلتی سمجھتیں کہ شاید فجر کا وقت ہو گیا ہے۔ اس لئے نماز ادا کر لیتیں۔ پھر دیکھتیں کہ صبح نہیں ہوئی شاید میں نے نماز جلدی ادا کر لی ہے پھر دوبارہ نماز ادا کرتیں۔ اسی طرح تین چار مرتبہ نماز ادا کی۔

ایک دفعہ شدید بیمار تھیں اور تقریباً دو دن تک بے ہوش رہیں ہوش میں آئیں تو اتنی کمزوری تھی کہ بات نہ کر سکتی تھیں۔ ہوش میں آنے پر جو پہلی چیز اشارۃً طلب کی وہ پاک مٹی کی تھیلی تھی جس سے تیمّم کر کے آپ نماز ادا کرتی تھیں جب اس سے آپ نے تیمّم کیا تو نماز ادا کرنے کی کوشش میں دوبارہ بے ہوش ہو گئیں۔

وہ لڑکیاں جو آپ کے پاس رہتی تھیں۔ آپ انہیں نماز بروقت ادا کرنے کی تلقین فرماتی تھیں اور ہر نماز کے وقت ہر لڑکی سے پوچھتیں کہ تم نے نماز ادا کی ہے یا نہیں۔

(دخت کرام ص 406 سید سجاد احمد 1993ء)

اپنی طرف سے ایک طالب علم کے لئے دعوت

حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب کے بارے میں محترم حکیم مولوی خورشید احمد صاحب لکھتے ہیں۔

میں مولوی فاضل کا امتحان دینے کے بعد ڈلہوزی آیا تھا نتیجہ کا انتظار تھا۔ ایک روز میں اور مولوی غلام باری صاحب سیف سیر کرنے کے بعد سرکلر روڈ پر واپس آ رہے تھے کہ راستہ میں مکرم مولوی عبدالقدیر صاحب بھاگم بھاگ آتے ملے ہمیں دیکھا تو زور سے مجھے مبارک باد دی اور کہا کہ آپ کو مبارک ہو مولوی فاضل کا نتیجہ نکل آیا ہے۔ آپ پنجاب یونیورسٹی میں اول آئے ہیں یہ سنتے ہی میں نے وہیں سجدہ شکر ادا کیا کوٹھی حضرت اقدس رحمہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں حاضر ہوئے تو آپ ہماری انتظار میں تھے بہت مسرور تھے مجھے دیکھتے ہی فرمانے لگے میاں خورشید (یہ میاں کا لقب مجھے ڈلہوزی آ کر ملا تھا) مبارک ہو آپ پنجاب یونیورسٹی میں اول آئے ہیں میرا پہلے ہی خیال تھا کہ آپ اس دفعہ یونیورسٹی میں top پوزیشن حاصل کریں گے۔

میرے ساتھیوں نے کہا کہ اب ان پر مٹھائی واجب ہو گئی ہے اس پر حضور نے فرمایا کہ ان کی مٹھائی میں کھلاؤں گا چنانچہ حضور اقدس نے ایک دو روز بعد میری اعلیٰ کامیابی کی خوشی میں اپنی کوٹھی میں شاندار دعوت دی جس میں حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الثانی، حضرت ڈاکٹر حشمت اللہ صاحب مرحوم اور جملہ احمدی احباب جو اس وقت ڈلہوزی تشریف لائے ہوئے تھے بلائے اس موقع پر مجلس برخاست ہونے کے بعد حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کچھ وقت حضرت اقدس کے پاس ہی رہے اس وقت حضور نے حضرت اقدس رحمہ اللہ تعالیٰ سے فرمایا کہ خورشید کو اور ان کے ساتھیوں کو جنہوں نے مولوی فاضل میں اچھی پوزیشن لی ہے کہا جائے کہ وہ زندگی وقف کریں میرے کلاس فیلو ملک مبارک احمد صاحب نے تیسری پوزیشن اور مولوی محمد عثمان صاحب نے چوتھی حاصل کی تھی چنانچہ حضرت اقدس رحمہ اللہ تعالیٰ نے مجھے اور میرے ساتھیوں کو حضور کا یہ پیغام پہنچا دیا۔ جس پر ہم نے اپنی زندگی وقف کر دی۔

(ماہنامہ خالد سید ناصر نمبر ص 254)

صبر کا پھل

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الاول فرماتے ہیں۔

"بدی کا بدلہ بدی سے دینا گویا ایک اور بدی کرنا ہے۔ صبر بڑے بڑے پھل رکھتا ہے۔ ہم یہاں سب کیوں آئے۔ ہر ایک شخص اپنی اپنی نسبت جانتا ہے۔ میں تو یہاں دین سیکھنے آیا تھا۔ ایک دفعہ مرزا صاحب کے منہ سے اتنا نکلا تھا کہ تم اپنے وطن کا خیال تک بھی نہ لاؤ۔ سو اس کے بعد میں نے وطن کی کبھی خواہش نہیں کی۔ یہاں میں نے مالی جانی نقصانات اٹھائے۔ مگر صبر کیا۔ پھر میں دیکھتا ہوں کہ اس صبر کا اجر مجھے مل گیا کہ میں مظفر و منصور ہو گیا۔ کوئی وظیفہ کوئی عمل تم سے الگ مجھے نہیں آتا۔ پھر بھی میں نے وہ بات حاصل کی جو میرے ایسے انسان کے وہم و گمان میں بھی نہیں آسکتی۔ انسان کی روح میں ایک تڑپ معیت کی بھی ہے۔ اللہ وعدہ کرتا ہے کہ میں صبر کرنے والوں کے ساتھ ہوں۔ ایک معمولی انسان کا ساتھ کتنی بڑی بات ہے۔ پس جس کے ساتھ خدا ہوا سے اور کیا چاہئے۔"

(حقائق الفرقان جلد اول ص 519)

بقیہ صفحہ 3

مضمون رکھتی ہیں۔ اگر وہ باتیں شروع کر دیتا ہے کسی سے اور ارد گرد بیٹھے ہوئے لوگوں کے ذکر الٰہی میں مخل ہو جاتا ہے تو اس کے حق میں فرشتوں کی یہ دعائیں کیوں قبول ہوں گی کہ اے اللہ اس کو بخش دے اے اللہ اس کی توبہ قبول کر۔ تو 'یحدث' کا جو اصل مضمون عربی لغت سے ملتا ہے وہ یہ مضمون ہے جس نے سارا مسئلہ حل کر دیا ورنہ ایک بہت ہی عجیب سی بات دکھائی دیتی کہ (بیت الذکر) میں لوگ نعوذ باللہ من ذلک ہوائیں چھوڑ رہے ہیں اور اسی وقت ان کے متعلق دعائیں ختم ہو گئیں۔ ہوائیں (بیت الذکر) میں چھوڑنا بھی احداث کا ایک حصہ ہے۔ یعنی انسان کا فرض ہے۔ کہ (بیت الذکر) میں کوئی بدبو نہ پھیلائے جس سے لوگوں کو تکلیف پہنچے۔ اگر اسے اٹھ کے باہر جانا ہے تو اسے باہر جانا چاہئے۔ لیکن یحدث کا یہ مطلب نہیں ہے جو عام ترجمے میں ملتا ہے۔ یحدث کا مطلب ہے وہ ایسی نامناسب بات کرے جو اسے اللہ سے دور کرنے والی ہو۔ جب وہ ایسی نامناسب بات کرے گا تو فرشتوں کی دعائیں اس کے حق میں مقبول ہونی بند ہو جائیں گی۔

پس (بیت الذکر) میں آنے والوں کے لئے میں اسی مضمون پر اب اس خطبے کو ختم کرتا ہوں کہ اپنے (بیت الذکر) میں آنے کا حساب کیا کریں اور کوشش کریں کہ آپ کا (بیت الذکر) میں آنا آپ کے لئے ہمیشہ درجات کی بلندی کا موجب بنا رہے۔ (بیت الذکر) میں بیٹھنا بھی درجات کی بلندی کا موجب بنے۔ (بیت الذکر) میں بیٹھ کر ایسی باتیں نہ کیا کریں کہ بظاہر نماز کا انتظار ہو رہا ہے لیکن ایک دوسرے سے ہنسی مذاق کی باتیں ہو رہی ہیں یا اپنے مشاغل کی باتیں ہو رہی ہیں جو سارا ثواب ضائع کر دیں گی۔ پس جو اعلیٰ درجے کے مضامین حضرت اقدس محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیان فرمائے ہیں ان پر غور کر کے ان پر عمل کرنے کی کوشش کریں۔ اللہ ہمیں اس کی توفیق عطا فرمائے۔

(الفضل انٹرنیشنل 12 دسمبر 97ء)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی** مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 33808 میں ناصرہ افتخار احمد زوجہ شیخ افتخار احمد صاحب قوم رانا پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 59 Park road یو کے لندن بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 12-2-2001 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند محترم -/2000 پونڈ 2۔ نقد -/2000 پونڈ 3۔ زیورات طلائی وزنی 46 تولہ مالیتی -/2520 پونڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 پونڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ ناصرہ افتخار لندن یو۔ کے گواہ شد نمبر 1 شیخ افتخار احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 منور احمد محمود ابن سردار احمد مرحوم لندن U.K

مسل نمبر 33809 میں عصمت اللہ بٹر ولد محمد صالح بٹر قوم جٹ بٹر پیشہ کاروبار عمر 34 سال بیعت 1996 ضلع شیخوپورہ حال پرتگال بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 2-7-2001 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ -/150000 اسکوٹرز 2۔ ایک عدد گاڑی 550000 اسکوٹرز 3۔ سرمایہ تجارت -/300000 اسکوٹرز۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100000 ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عصمت اللہ بٹر ساکن کرتو ضلع شیخوپورہ حال پرتگال گواہ شد نمبر 1 سید عبداللہ ندیم مربی سلسلہ وصیت نمبر 25716 گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد ولد قاسم علی خاں پرتگال

مسل نمبر 33810 میں نصرت جہاں زوجہ ڈاکٹر رشید احمد بھٹی قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بشیر آباد ضلع حیدر آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-6-2000 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر وصول شدہ -/500 روپے۔ اور زیورات طلائی وزنی 8 تولہ مالیتی -/40000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200000 سیڈینر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ نصرت جہاں ساکن بشیر آباد ضلع حیدر آباد حال گھانا گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر رشید احمد بھٹی وصیت نمبر 21921 گواہ شد نمبر 2 عبدالکریم خالد گھانا

مسل نمبر 33811 میں ممتاز احمد خان ولد رانا عبدالحکیم خان قوم راجپوت پیشہ کاروبار عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گڑھ موڑ P.O خاص ضلع جھنگ حال جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-7-2001 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ ایک ایکڑ زرعی زمین واقع چک نمبر 2/T-D-A ضلع خوشاب مالیتی -/100000 روپے۔ 2۔ پلاٹ برقبہ 5 مرلہ سکنی واقع گڑھ موڑ ضلع جھنگ مالیتی -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 مارک ماہوار بصورت سوشل امداد مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/3000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد و آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ممتاز احمد خان ساکن گڑھ موڑ ضلع جھنگ حال جرمنی گواہ شد نمبر 1 ایم افضل آزاد جرمنی گواہ شد نمبر 2 رانا محمد عرفان جرمنی

بقیہ صفحہ 4

سکیں گے۔

(الفضل 8 فروری 1956ء ص 5)

کتب حضرت اقدس کی اہمیت اور فضیلت حضرت مصلح موعود کے اس اقتباس سے روز روشن کی طرح واضح ہو جاتی ہے:۔

"اگر کبھی یہ سوال پیدا ہو کہ حضرت مسیح موعود کی تحریر کی ہوئی ایک سطر محفوظ رکھی جائے یا سلسلہ کے سارے مصنفین کی کتابیں؟ تو میں کہوں گا آپ کی ایک سطر کے مقابلہ میں یہ ساری کتابیں مٹی کا تیل ڈال کر جلا دینا گوارا کروں گا۔ مگر اس سطر کو محفوظ رکھنے کے لئے اپنی انتہائی کوشش صرف کر دوں گا"۔

(رپورٹ مجلس مشاورت 1925ء ص 39)

☆۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے مورخہ 26 اکتوبر 1956ء کو مجلس انصار اللہ مرکزیہ کے سالانہ اجتماع کے موقع پر خطاب کرتے ہوئے مطالعہ کتب حضرت مسیح موعود کے ضمن میں فرماتے ہیں:۔

"کتنا ہی بدبخت ہے وہ بچہ جس کا باپ اس کو روحانی ورثہ سے محروم کر رہا ہے جو حضرت مسیح موعود نے اس زمانہ میں دوبارہ لا کر ہمیں دیا ہے"۔

☆۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ مورخہ 13 فروری 1998ء میں حضرت اقدس کی کتب کی اہمیت بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"جماعت کی تربیت کے لئے آج کے زمانہ میں حضرت مسیح موعود کے اقتباسات کے پڑھ کر سنانے سے بہتر اور کوئی طریق نہیں ہے۔ اتنا گہرا اثر رکھتے ہیں حضرت مسیح موعود کے الفاظ، اس طرح دل کی گہرائی سے نکل کر دل کی گہرائی تک ڈوبتے ہیں اور ایک ایسے صاحب تجربہ کا کلام ہے جس کی بات میں ادنیٰ بھی جھوٹ یا ریا کی ملونی نہیں ہے ہر بات جو کہتا ہے وہ سچی کہتا ہے۔ اس سے زیادہ اثر کرنے والی اور کیا بات ہو سکتی ہے"۔

ڈسٹ بن کے باہر اگر کوئی پولیتھین بیگ، کاغذ یا پھلوں کے چھلکے وغیرہ پڑے ہوں تو براہ مہربانی وہ ڈسٹ بن میں ڈال دیں۔ اس سے آپ کے ہاتھ تو وقتی طور پر گندے ہو جائیں گے لیکن آپ کا محلہ یا گلی صاف ہو جائے گی۔

نکاح وتقریب شادی

محترمہ بیگم صاحبہ مکرم عبدالمالک صاحب لاہور سے تحریر کرتی ہیں۔ کہ ہمارے صاحبزادے مکرم محمود احمد ناصر صاحب ابن مکرم عبدالمالک صاحب مرحوم (سابق نمائندہ "روزنامہ الفضل ربوہ" برائے لاہور) کا نکاح مکرمہ فریحہ شریف صاحبہ بنت مکرم شریف احمد صاحب لاہور کے ہمراہ مورخہ 13 فروری 2002ء بروز بدھ مکرم حمید نصراللہ خان صاحب امیر جماعت احمدیہ ضلع لاہور نے 25ہزار روپے حق مہر پر پڑھا۔ بعد نکاح شادی کی تقریب کے وقت مکرم غلام نبی صاحب قمر نے دعا کروائی۔ مورخہ 14 فروری 2002ء بروز جمعرات دعوت ولیمہ کا اہتمام ہوا۔ قبل از ریفرشمنٹ مکرم حمید نصراللہ خان صاحب امیر جماعت احمدیہ لاہور نے دعا کروائی۔ مکرم محمود احمد ناصر صاحب مکرم میاں دین محمد صاحب مرحوم پاٹھانوالہ کے پوتے اور مکرم چوہدری عبدالحق صاحب مرحوم ربوہ کے نواسے ہیں۔ مکرمہ فریحہ شریف صاحبہ مکرم عمر بیگ صاحب مرحوم کی پوتی اور مکرم محمد اسحاق صاحب مرحوم درویش قادیان کی نواسی ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رشتے کو دونوں خاندانوں کے لئے بہتر اور بابرکت بنائے اور اللہ اپنی رحمت کے سائے میں رکھتے ہوئے مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔

مکرم مظفر احمد صاحب گوندل دارالعلوم غربی حلقہ ثناء تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کی بیٹی عزیزہ سمیرا ظفر کی شادی ہمراہ عزیزم مکرم تنویر احمد صاحب ابن مکرم ماسٹر نصیر احمد صاحب آف مالو کے بھلی ضلع سیالکوٹ مورخہ 17-2-2002 کو انجام پائی۔ احاطہ دفتر صدر عمومی میں رخصتی عمل میں آئی۔ اس موقع پر مکرم محمد صدیق صاحب ریٹائرڈ ہیڈ ماسٹر نے دعا کروائی۔ اس سے پہلے مورخہ 29 جنوری 2002ء بروز منگل محترم حافظ مظفر احمد صاحب نے بعد نماز عصر بیت مبارک میں بعوض 30,000 روپے حق مہر نکاح کا اعلان کیا تھا۔ احباب سے اس رشتہ کے بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ ہونے کے لئے درخواست دعا ہے۔

اعلان برائے ٹیکنیکل میگزین

دنیا بھر میں پھیلے ہوئے انجینئرز، آرکیٹکٹس اور اہل علم حضرات سے درخواست ہے کہ عام فہم دلچسپ مضامین اردو یا انگلش میں لکھ کر مع تصاویر صدر ٹیکنیکل میگزین کمیٹی IAAAE عقب گولبازار ربوہ کو جلد بھجوائیں تاکہ اس سال کا میگزین شائع ہو سکے اللہ تعالیٰ تمام تعاون کرنے والوں کو اجر عظیم بخشے

(صدر ٹیکنیکل میگزین)

اعلان بازیابی وگمشدگی

1۔ایک عدد ٹاپس طلائی دفتر صدر عمومی میں جمع کروایا گیا ہے۔ جس کسی کا ہو دفتر ہذا سے رابطہ کریں۔

2۔کسی دوست کی کچھ نقدی راستے میں کہیں گر گئی ہے اگر کسی صاحب کو علم ہو تو دفتر صدر عمومی کو اطلاع کریں۔

(صدر عمومی ربوہ)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

درخواست دعا

☆مکرم محمد شہزاد صاحب ابن مکرم محمد عمر صاحب بندیشہ آف نصیر آباد کارکن دفتر روزنامہ الفضل کا فٹ بال کھیلتے ہوئے بائیں بازو میں دو جگہ فریکچر ہو گیا ہے۔ جس کی وجہ سے وہ شدید تکلیف میں ہے۔ احباب کرام کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے جلد صحت کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔

مکرم میاں عبدالباسط صاحب نائب زعیم اعلیٰ مجلس انصاراللہ بیت النور لاہور کا اپنڈکس کا آپریشن ہوا ہے۔ کمزوری بہت زیادہ ہے احباب جماعت سے کامل شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

ولادت

مکرم اسد اللہ غالب صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مکرم سید عارف علی صاحب کو مورخہ 3 فروری 2002ء کو دوسری بچی سے نوازا ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بچی کا نام "ناصرہ" عطا فرمایا ہے نومولودہ مکرم سید اصغر علی صاحب مرحوم کی پوتی اور مکرم چوہدری عنایت اللہ صاحب خالد دارالعلوم شرقی کی نواسی ہے۔ اللہ تعالیٰ بچی کو نیک، خادمہ دین اور والدین کے لئے آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے آمین۔

سانحہ ارتحال

مکرم عبدالعلیم ناصر مربی سلسلہ بھلوال تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کی دادی مکرمہ غلام بی بی صاحبہ اہلیہ مکرم ملک محمد خان صاحب فیصل آباد شہر میں مورخہ 24 فروری 2002ء بروز اتوار عیدالاضحیہ کے دوسرے دن صبح رحلت فرما گئیں۔ آپ کی عمر 82 سال تھی۔ اسی روز سہ پہر 4:30 بجے مکرم شیخ مظفر احمد صاحب ایڈووکیٹ امیر ضلع فیصل آباد نے نماز جنازہ پڑھائی۔ اور کثرت سے احباب جماعت اور غیر از جماعت نے نماز جنازہ میں شرکت کی۔ اور گوکھووال قبرستان میں تدفین ہوئی اور خاکسار نے دعا کروائی۔ مرحومہ نے 1931ء میں 11 سال کی عمر میں حضرت خلیفۃ ثانی کے دور میں بیعت کی سعادت پائی۔ مرحومہ باہمت خاتون، صابر وشاکر، ملنسار، عبادت گزار محلہ کی عورتوں میں ہر دلعزیز جماعت سے پیار۔ مرحومہ نے تین بیٹے اور دو بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ دعا کریں کہ مولیٰ کریم مرحومہ کی مغفرت فرماتے ہوئے جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے اور جملہ لواحقین کو صبر جمیل سے نوازے۔

سانحہ ارتحال

مکرم رشید احمد تنویر صاحب دارالنصر غربی اقبال تحریر کرتے ہیں کہ میرے نانا مکرم حکیم بشیر احمد صاحب ولد مولوی عبدالعزیز صاحب دارالیمن غربی ربوہ 2 اور 3 مارچ 2002ء کی درمیانی شب ایک بجے بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔ ان کی نماز جنازہ 3 مارچ 2002ء کو بعد نماز عصر محترم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد نے بیت المبارک میں پڑھائی۔ بہشتی مقبرہ میں تدفین مکمل ہونے پر محترم محمد ابراہیم صاحب بھامبڑی نے دعا کروائی۔ مرحوم نے عرصہ قریباً تیس سال بطور انسپکٹر نظارت مال خدمات سرانجام دیں۔ آپ کو جماعت اور خلافت سے حد درجہ محبت تھی۔ پرہیزگار اور تہجد گزار بزرگ تھے اور اکثر مستحقین کی خاموش مدد کیا کرتے تھے۔ آپ نے قریباً 77 سال عمر پائی۔ پسماندگان میں بیوہ کے علاوہ 8 بیٹیاں شامل ہیں جو سب شادی شدہ ہیں۔ احباب سے ان کی بلندی درجات اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا ہونے کے لئے درخواست دعا ہے۔

مکرم انیس احمد خان صاحب ریلوے کالونی مغلپورہ لاہور تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے بڑے بھائی محمد صدیق صاحب گنج مغلپورہ مورخہ 23 جنوری 2002ء کو لاہور میں ہارٹ اٹیک کی وجہ سے وفات پا گئے آپ کی عمر 63 سال تھی۔ آپ کی نماز جنازہ مکرم بشیر الدین احمد صاحب مربی سلسلہ نے پڑھائی۔ اور تدفین مقامی قبرستان ہانڈو گجر میں ہوئی قبر تیار ہونے پر مکرم ومحترم خواجہ محمد اکرم صاحب (دارالرحمت وسطی ربوہ) نے دعا کروائی۔ مرحوم نہایت شریف النفس۔ ملنسار اور مہربان وجود تھے۔ احباب جماعت سے مرحوم کے بلندی درجات کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

نمایاں کامیابی

مکرم یاسر احمد مومن صاحب فیصل آباد نے درج ذیل مقابلہ جات میں نمایاں پوزیشنز حاصل کی ہیں۔ جن کے اعتراف کے طور پر چیئر مین فیصل آباد بورڈ نے گولڈ میڈل سے نوازا ہے۔

☆فیصل آباد بورڈ کے زیر اہتمام "پنجابی ٹاکرا" میں اول

☆فیصل آباد بورڈ کے زیر اہتمام فی البدیہہ تقریر میں سوئم

☆شہر وضلع فیصل آباد کی سطح پر مقابلہ تقریر میں اول

☆آل پنجاب سکاؤٹ تقریری مقابلہ میں اول

☆آل پاکستان مباحثہ میں اول

اللہ تعالیٰ ان کے یہ اعزاز مبارک فرمائے اور مزید کامیابیوں سے نوازے۔ آمین

تربیتی اجلاس

جماعت احمدیہ دارالبرکات ربوہ کا ایک تربیتی اجلاس 3 مارچ 2002ء کو بعد نماز عصر زیر صدارت مکرم چوہدری نعمت اللہ صاحب زعیم اعلیٰ مجلس انصاراللہ ربوہ ہوا۔ ان کی افتتاحی تقریر کے بعد مکرم عبدالسمیع خان صاحب ایڈیٹر الفضل اور مکرم مرزا محمد الدین صاحب ناز استاد جامعہ احمدیہ نے تقاریر کیں۔ محترم ثاقب زیروی صاحب کی آواز میں جلسہ سالانہ ربوہ 74ء کی نظم سنائی گئی۔ آخر پر محترم چوہدری حمید اللہ صاحب وکیل اعلیٰ نے خطاب فرمایا اور دعا کروائی۔ اس جلسہ میں ربوہ کے دوسرے محلہ جات کے احباب نے بھی شرکت کی۔ ا ور کل حاضری 700 مردوزن رہی۔ نماز مغرب وعشاء کے بعد سب احباب کو کھانا پیش کیا گیا۔ اس جلسہ کے منتظم مکرم عطاء الرحمان محمود صاحب تھے اور انتظامات میں خدام نے غیر معمولی خدمت کی توفیق پائی۔

افسوسناک حادثہ

مکرم محمد صادق صاحب گفٹ سنٹر گولبازار ربوہ حال سڈنی آسٹریلیا کی بیٹی اسماء مبشرہ بعمر ساڑھے چار سال مورخہ 6 فروری 2002ء کو دارالعلوم غربی حلقہ ثناء میں سیمنٹڈ کولر کے گرنے کی وجہ سے وفات پا گئی بچی نرسری کی طالبہ تھی اس کا جنازہ بیت المہدی گولبازار میں محترم صوفی محمد اسحاق صاحب نے پڑھایا۔ قبر تیار ہونے پر انہوں نے دعا کروائی بچی محترم داؤد احمد صاحب پشاور کی نواسی اور محترم محمد یعقوب صاحب مرحوم پنجاب ٹرنک ہاؤس ریلوے روڈ ربوہ کی پوتی تھی۔ احباب دعا کریں کہ اس بچی کی اچانک وفات پر غمزدہ ماں باپ اور دیگر عزیزوں کو صبر جمیل کے عطا کرے اور بچی کو اپنی رحمت میں جگہ دے دعا کی درخواست ہے۔

اعلان دارالقضاء

(محترمہ راشدہ ناصرہ صاحبہ بابت ترکہ مکرم راجہ عطاء اللہ صاحب)

محترمہ راشدہ ناصرہ صاحبہ مقیم راولپنڈی نے درخواست دی ہے کہ میرے شوہر مکرم راجہ عطاء اللہ صاحب ولد مکرم حکیم عبداللہ صاحب بقضائے الٰہی وفات پا چکے ہیں۔ قطعہ نمبر 10/33 دارالرحمت ربوہ رقبہ ایک کنال ان کے نام بطور مقاطعہ گیر منتقل کردہ ہے۔ ان کا یہ قطعہ میرے بیٹے راجہ لطف المنان صاحب کے نام منتقل کردیا جائے۔ دیگر ورثاء کو اس پر کوئی اعتراض نہ ہے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل یہ ہے:۔

(1) محترمہ راشدہ ناصرہ صاحبہ (بیوہ)

(2) مکرم راجہ ثناء اللہ صاحب (بیٹا)

(3) مکرم راجہ عطاء النور صاحب (بیٹا)

(4) مکرم راجہ لطف المنان صاحب (بیٹا)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس انتقال پر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دارالقضاء ربوہ میں اطلاع دیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

خبریں

ربوہ میں طلوع وغروب

☆ جمعرات 7 مارچ غروب آفتاب: 6-13
☆ جمعہ 8 مارچ طلوع فجر: 5-05
☆ جمعہ 8 مارچ طلوع آفتاب: 6-26

انتخابات منصفانہ اور شفاف ہونگے نثار میمن جنہوں نے وفاقی وزیر اطلاعات ونشریات وفروغ ابلاغ کی حیثیت سے حلف اٹھایا ہے۔ حلف برداری کی تقریب کے بعد صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ آئندہ انتخابات منصفانہ اور شفاف ہونگے۔ الیکٹرانک اور پرنٹ میڈیا آزاد ہے اور آزاد رہے گا مگر مادر پدر آزادی کی توقع نہیں رکھنی چاہئے میڈیا کے غیر ذمہ دارانہ رویہ سے ملک دشمنوں کے ہاتھ مضبوط ہونگے۔

تیل گیس کی قیمتیں بڑھنے سے بجلی بھی بڑھے گی چیئرمین واپڈا جنرل ذوالفقار علی نے کہا ہے کہ پانی کی کمی کی وجہ سے ہمارا سارا دارومدار تھرمل پاور پر ہے اس لئے جتنی بار تیل اور گیس کی قیمتوں میں اضافہ ہوگا اتنی دفعہ بجلی بھی مہنگی ہوگی۔ انہوں نے کہا ہم نے دیگر ممالک کی طرح ٹو پارٹ ٹیرف کی تجویز حکومت کو بھجوادی ہے جس کے تحت جو صارف زیادہ بجلی استعمال کریگا اسے بجلی سستی ملے گی۔

پاکستان میں انسانی حقوق کا ریکارڈ اچھا نہیں رہا امریکی رپورٹ امریکی انسانی حقوق کی سالانہ رپورٹ میں دیگر ممالک کے ساتھ پاکستان کو انسانی حقوق کے خلاف کارروائیاں کرنے کا مرتکب قرار دیا ہے۔ سالانہ رپورٹ میں اسرائیل' سعودی عرب' پاکستان' بھارت' روس' چین ازبکستان' ترکمانستان اور بعض دیگر ممالک کو انسانی حقوق کی خلاف ورزی کا مرتکب قرار دیا گیا ہے رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ "پاکستان میں عوام کی حکومت کے انتخاب کا حق نہیں دیا گیا" تمام امور فوجی کمانڈروں کے ہاتھ میں ہیں۔ پولیس ماورائے عدالت قتل کے واقعات میں ملوث ہے اور شہریوں سے بھی بداخلاقی کی مرتکب ہوئی پاکستان کے دفتر خارجہ نے کہا ہے کہ یہ رپورٹ حقائق کے منافی ہے ان اقدامات کا احاطہ نہیں کیا گیا جو انسانی حقوق کے تحفظ اور فروغ کے لئے کئے گئے۔ ہم اندازوں اور دوسرے ملکوں پر جج بننے کے رجحان کو مسترد کرتے ہیں۔

جنرل مشرف 12 مارچ سے جاپان کا دورہ کریں گے صدر مملکت جنرل پرویز مشرف نے 12 مارچ سے جاپان کا تین روزہ سرکاری دورہ کریں گے۔ اس کی دعوت جاپانی حکومت نے دی ہے۔

ورلڈ کپ ہاکی کی خبریں دسواں ورلڈ کپ ہاکی ٹورنامنٹ جو کہ ملائیشیا میں کھیلا جارہا ہے اس کے پول میچز اختتام پذیر ہوگئے اور اس کے نتیجہ میں آسٹریلیا' جنوبی کوریا' جرمنی اور ہالینڈ سیمی فائنل میں پہنچ گئے ہیں۔ پاکستان اپنے آخری میچ میں جرمنی سے شکست کھا گیا جس کی وجہ سے سیمی فائنل کے لئے کوالیفائی نہ کر سکا۔ پاکستان نے پول میں چوتھی پوزیشن حاصل کی اب پانچویں سے آٹھویں اپوزیشن کے فیصلوں کے لئے پاکستان کو میچز کھیلنا ہونگے۔

ایشیئن چیمپئن شپ کے فائنل کا آغاز قذافی سٹیڈیم لاہور میں گرین وکٹ پر ایشیئن چیمپئن کے فائنل کا آغاز ہوگیا۔ 99ء میں جو فائنل کھیلا گیا اس میں وقار یونس کو شامل نہیں کیا گیا تھا جبکہ اس فائنل میں وسیم اکرم شامل نہیں ہیں۔ گرین وکٹ فاسٹ باولرز کو مدد دے گی۔ پہلا فائنل پاکستان نے جیتا تھا۔

القاعدہ کے ٹھکانوں پر زمینی وفضائی حملہ امریکی طیاروں نے شرقی افغانستان کے برف پوش پہاڑوں پر زبردست بمباری کرکے القاعدہ کے ٹھکانوں کو نشانہ بنایا۔ اپریشن میں 2 ہزار امریکی۔ برطانوی اور فرانسیسی فوجی حصہ لے رہے ہیں۔ ملا ضعیف اللہ نے کہا ہے کہ بے غیرتی کی زندگی قبول نہیں۔ آخری قطرے تک جنگ کریں گے۔ امریکی جنرل مائیزز نے کہا ہے کہ پہاڑوں میں ایک ہزار سے زائد القاعدہ کے بہترین جنگجو موجود ہیں۔

فلسطینی سکول اور مسجد میں بم دھماکہ غزہ میں واقع ایک مسجد میں بم دھماکے سے 15 فلسطینی شدید زخمی ہوگئے۔ ایک سکول میں بم پھٹنے سے متعدد طلباء زخمی ہوئے۔ ایک فدائی نے اسرائیلی بس اڑادی 4 یہودی ہلاک اور 44 زخمی ہوگئے مقبوضہ بیت المقدس کے مختلف علاقوں میں اسرائیلی فوجیوں کی فائرنگ سے 4 فلسطینی شہید اور متعدد زخمی ہوئے۔

مسلم کش فسادات بھارتی صوبہ گجرات میں مسلم کش فسادات کے دوران تشدد کے تازہ واقعات میں مزید درجنوں افراد ہلاک ہوگئے۔ ہلاک ہونے والوں کی تعداد 600 سے زائد ہوگئی ہے صوبہ کے مختلف علاقوں میں کئی مسلمانوں کو چھرے گھونپ کر جاں بحق کردیا گیا۔ پولیس کی بلوائیوں پر فائرنگ سے 4 ہلاک ہوگئے احمد آباد کی 7 مساجد مسلمان پناہ گزینوں سے بھری پڑی ہیں۔

امریکہ میں اسرائیلی جاسوسوں کی گرفتاری امریکی حکام نے ملک میں موجود اسرائیلی جاسوسوں کا نیٹ ورک توڑتے ہوئے 120 جاسوسوں کو گرفتار کرکے ملک بدر کردیا۔ فرانسیسی خبر رساں ادارے کی رپورٹ میں لکھا ہے کہ جاسوسوں کا یہ گروپ امریکی وزارت انصاف اور وزارت دفاع میں شمولیت کی کوششوں میں مصروف تھا تاکہ اسرائیلی مفادات کا تحفظ کیا جاسکے۔

رام مندر کی تعمیر میں التوا بھارت کے انتہا پسند ہندوؤں نے بابری مسجد کی جگہ رام مندر کی تعمیر 100 دن کے لئے موخر کرنے کا فیصلہ کیا ہے تعمیر ملتوی کرنے کے بعد ویشوا ہندو پریشد کے حامی اب 15 مارچ کو مجوزہ رام مندر کی جگہ عارضی عبادت کریں گے۔

اکسیر اولاد نرینہ
مکمل کورس -/600 روپے
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
فون 212434 فیکس 213966

الرحمن پراپرٹی سنٹر
اقصیٰ چوک ربوہ - فون دفتر 214209
پروپرائٹر: رانا حبیب الرحمان

مڈوے موٹرز
ہماری ورکشاپ میں ہر قسم کی گاڑیوں کی مرمت (رپیئرنگ) اوورہالنگ - ویل الائنمنٹ ویل بیلنسنگ وڈینٹنگ - پینٹنگ آٹو الیکٹرک اور اے سی کا کام نہایت مناسب قیمت پر کیا جاتا ہے - نیز سپیئر پارٹس بھی دستیاب ہیں - گولڑہ روڈ بالمقابل سی ایم ٹی مین گیٹ اسلام آباد
فون 5476460

Spoken English Class
Basic Computer Course
(A NEW GROUP)
طلبہ اور طالبات کے لئے الگ الگ کلاسز کا آغاز مورخہ 10 مارچ 2002ء سے
⇨ Competent Teachers
⇨ Quality Education
National College Rabwah
Ph: 212034

جدید ڈیزائنوں میں اعلیٰ زیورات بنوانے کے لئے ہمارے ہاں تشریف لائیں - ریڈی میڈ زیورات بھی دستیاب ہیں ہم واپسی پر کاٹ نہیں لیتے -
نسیم جیولرز اقصیٰ روڈ ربوہ
فون دکان 212837 رہائش 214321

دانتوں کا معائنہ مفت ☆ عصر تا عشاء
احمد ڈینٹل کلینک
ڈینٹسٹ: رانا نثار احمد طارق مارکیٹ اقصیٰ چوک ربوہ

روزمرہ استعمال کی کیوریٹو ادویات

Baby Tonic	Rs.20/-	بچوں کی کمزوری' دانت نکالنے کی تکالیف کیلئے ایک بہترین ٹانک ہے
Fever Cure Tab	Rs.20/-	ہر قسم کے بخار' ملیریا یا ٹائیفائیڈ کے لئے
Digestin Tab	Rs.20/-	بدہضمی' کھٹے ڈکار پیٹ درد اور کمی بھوک کیلئے مفید ہے
Brain Tonic	Rs.20/-	دماغی تھکاوٹ اور حافظے کی کمزوری کیلئے
Curine Tab	Rs.20/-	سردی لگنا' کھانسی' بخار' نمونیہ' سردرد کان درد وغیرہ کیلئے مفید ہے۔
Special Tonic	Rs.20/-	ہر قسم کی کمزوری' کمی خون' چہرہ کی زردی چکر وغیرہ کیلئے
Curative Vaseline	Rs.25/-	چہرہ کے کیل' چھائیاں اور داغ دھبوں کیلئے مفید ہے۔
Arnica Hair Oil	Rs.40/-	سکری کو ختم کرتا ہے اور گرتے بالوں کو روکتا ہے۔
Curative Smell Purse	Rs.150/-	انجکشن کی طرح تیز اثر' سات سمیلز ہیں جو روزمرہ پیدا ہونے والی شدید تکالیف کو روکتی ہیں۔

نیز بچوں کی امراض' مردانہ' زنانہ امراض' حیوانات اور پولٹری کی ادویات بھی دستیاب ہیں لٹریچر مفت طلب فرمائیں
کیوریٹو میڈیسن کمپنی انٹرنیشنل گول بازار ربوہ فون 213156' کلینک 771' سیل آفس 419

روزنامہ الفضل رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل-61